

476

49:سورۃ الحجرات

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
49	سُوْرَةُ الْحُجُرٰت	مدنی	2	18	26	حٰمٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیت نمبر 1 تا 10 میں مسلمانوں کو معاشرتی زندگی کے کچھ آداب کی تعلیم دی گئی ہے۔ ان میں رسول اللہ (ﷺ) کی مجلس کے آداب، اہم خبروں پر ردعمل سے پہلے اس کے بارے میں تحقیق کرنے، مسلمانوں کے دو گروہوں میں لڑائی کی صورت میں مصالحت کی تاکید،

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱ اے ایمان والو! تم کسی بات میں اللہ اور رسول کے سامنے اپنی رائے کو مقدم نہ سمجھو اور اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ خوب سننے والا اور سب سے زیادہ جاننے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲ اے ایمان والو! اپنی آواز کو نبی ﷺ کی آواز سے زیادہ بلند نہ کرو اور نہ ان کے ساتھ اس طرح زور سے پکار کر بات کرو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ بات کرتے ہو، ایسا نہ ہو کہ اس گستاخی کے سبب تمہارے تمام اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۳ جو لوگ اللہ کے

رسول ﷺ کے سامنے اپنی آواز پست رکھتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو
اللہ نے تقوٰی کے لئے چن کر خالص کر لیا ہے، ان کے لئے بڑی مغفرت اور بہت بڑا
اجر ہے ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا
يَعْقِلُوْنَ ۝۴ اے پیغمبر (ﷺ)! جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر کھڑے ہو کر
پکارتے ہیں ان میں سے اکثر بے عقل اور ناسمجھ ہیں ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى
تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ اور اگر وہ لوگ
صبر سے کام لیتے یہاں تک کہ آپ خود ہی باہر ان کے پاس تشریف لے آتے تو یہ
ان کے لئے بہتر ہوتا، اور اللہ بڑی مغفرت کرنے والا اور ہر وقت رحم فرمانے والا ہے
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا
قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝۶ اے ایمان والو! اگر
کوئی فاسق شخص تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو اس کی خوب تحقیق کر لیا کرو،
ایسا نہ ہو کہ تم لاعلمی میں کسی قوم کو ضرر پہنچا دو پھر تمہیں اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے
وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ
لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ
اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝۷ اور
خوب جان لو کہ اللہ کا رسول تمہارے درمیان موجود ہے، اگر وہ بہت سے معاملات
میں تمہاری رائے پر عمل کرنے لگیں تو تم خود ہی مشکلات میں مبتلا ہو جاؤ گے، مگر اللہ

نے ایمان کو تمہارے لئے محبوب بنا دیا اور اسے تمہارے دلوں میں خوشنما کر دیا نیز
کفر و فسق اور نافرمانی سے نفرت تمہارے دل میں ڈال دی، ایسے ہی لوگ ہدایت یافتہ
ہیں فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ نِعْمَةًؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ۝۸ یہ سب کچھ اللہ کے
فضل اور اس کے انعام کی وجہ سے ہے، اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا
ہے وَ اِنْ طَآىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَاۚ اور اگر
مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان اختلاف کو رفع کر کے صلح
کرا دیا کرو فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى
تَفِيْٓءَ اِلٰۤى اَمْرِ اللّٰهِۚ پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو تم
بھی زیادتی کرنے والے گروہ سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع
کر لے فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ اَقْسِطُوْاؕ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ۝۹ اور جب وہ گروہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کر لے تو ان
دونوں کے درمیان عدل و انصاف کے ساتھ مصالحت کرا دو، بے شک اللہ انصاف
کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ
اَخَوَيْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۝۱۰ؑ بے شک مومن تو ایک دوسرے
کے بھائی ہیں، لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان مصالحت کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے
رہو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے گا رکوع[۱]

